سوال

(153) نیکی اور بدی کا خالق کون ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نیکی اور بدی کا خالق کون ہے ؟ قرآن مجید میں ہے کہ خدا کے حکم کے بغیر ایک ذرہ بھی نہیں ہلتا تو بدی کرنے میں گرفت کیسی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں ایسی کوئی آیت نہیں جس کا یہ معنی ہو کہ خدا کے حکم کے بغیر ایک ذرہ بھی نہیں ہلتا ۔ ہاں کفار سے قرآن مجید نے یہ حکایت کی ہے :

اَشۡرَکۡنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمۡنَا مِنۡ شَیۡءٍ (پارہ ۸ :)

’’اگر خدا چاہتا تو ہم نہ شرک کرتے نہ کسی شے کو حرام کرتے ۔‘‘

اللہ تعالیٰ نے اس کے جواب میں فرمایا :

کَذٰلِکَ کَذَّبَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ حَتّٰی ذَاقُوۡا بَاۡسَنَا قُلۡ ہَلۡ عِنۡدَکُمۡ مِّنۡ عِلۡمٍ فَتُخۡرِجُوۡہُ لَنَا اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا تَخۡرُصُوۡنَ (پارہ ۸ :)

’’پہلے لوگوں نے بھی اسی طرح تکذیب کی یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا مزا چکھا ۔ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دے کیا تمہارے پاس اس بات پر کوئی دلیل ہے ، اگر ہے تو اس کو ہمارے سامنے پیش کرو ۔ تم محض گمان کی تابعداری کرتے ہو اور محض اٹکل کے پیچھے جاتے ہو ۔‘‘

اس آیت میں خدا نے کتنے زور سے تردید کی ہے کہ جو تم کرتے ہو ، خدا نہیں کراتا بلکہ یہ محض تمہارا خیال اور محض تمہاری اٹکل ہے اس پر تمہارے پاس کوئی دلیل نہیں ، لیکن خالق ہونا اور شے ہے اور کاسب (کمانے والا) ہونا اور شے ہے ، خدا خالق ہے بندہ کاسب (کمانے والا) ہے ۔ (فتاویٰ روپڑی جلد اول : صفحہ ۱۷۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد09ص346

محدث فتویٰ